سوال

(297) میت کے دفن کے بعد مل کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے، اس کے غسل کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے اور میت کو قبرستان لے جانے سے پہلے لوگ میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور قبر کے پاس جنازہ پڑھا جاتا ہے جنازہ پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو لوگ پھر میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ جب قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہیں اور اچھی طرح ٹھیک کر دی جاتی ہے اور اس پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور قرآن کی کوئی سورت پڑھی جاتی ہے پھر آخر میں لوگ تیسری بار دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ امور درست ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دیتے یا کفن پہناتے وقت یا کسی بھی دوسرے وقت میں میت کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعا سے میت کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر دعا اجتماعی طور پر اور ہاتھ اٹھا کر ہو تو یہ بدعت ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ البتہ دفن کے بعد افرادیا جماعت کا دعا کرنا مشروع ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر پر رکتے اور کہتے:

((اسْتَغْفِرُوا لأَخِيكُمْ وَاسْأَلُوا لَهُ التَّثْبِيتَ فَإِنَّهُ الآنَ يُسْأَلُ))

''اپنے بھائی کے لیے دعا کرو اور اس کے لے (اللہ تعالیٰ سے) ثابت قدمی کا سوال کرو، اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 331

محدث فتویٰ